© rasailojaraid.com

اخبار الجامعہ

محمد شفیق کاشف سے

حصول تعلیم کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیوں میں طلباء و جامعہ کی اعلیٰ کارکردگی ہماری جماعت کیلئے باعث افتخار ہے بیرون جامعہ تقریبات میں شرکت کیلئے طلباء کی تربیت اور علمی حالات سے باخبر رکھنے کیلئے نومبر میں جو تقریبات منعقد ہوئیں ان کی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔

مجلس مباحثہ

۱۵ نومبر بعنوان (علم غیب صرف اللہ تعالیٰ ہی کا خاصہ ہے، طلباء جامعہ کے مابین ایک دلچسپ علمی مباحثہ بعنوان (علم غیب صرف اللہ کو ہی ہے یا اور بھی کوئی ذات علم غیب جانتی ہے) حزب موافق اور حزب مخالف میں ایک زبردست علمی اور مدلل مقابلہ ہوا اور مقررین نے کہا کہ قرآن مجید کی صحیح نصوص سے ثابت ہے کہ علم غیب صرف اللہ تعالیٰ کی ذات کا خاصہ ہے جو کسی بھی صورت کسی اور کے ساتھ خواہ وہ نبی کیوں نہ ہو متصف نہیں کیا جا سکتا آخر میں شیخ الجامعہ مولانا حافظ عبدالعزیز علوی نے تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم ایسے پروگرام طلباء کے اندر گہرا اور فکر انگیز مطالعہ کا شوق اور ذوق پیدا کرنے کیلئے تربیت دیتے ہیں۔ تاکہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

طلباء متنازعہ مسائل کو قرآن و سنت کی روشنی میں حل کرنے کی جستجو کریں پروگرام میں تمام اساتذہ نے گہری دلچسپی لیتے ہوئے شرکت فرمائی۔ جب کہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مدیر النادی الاسلامی مولانا محمد اکرم مدنی سرانجام دے رہے تھے۔

طلباء جامعہ کی شب بیداری

۲۴ نومبر۔ عالی کلاسز کے تمام طلباء کیلئے محترم شیخ الجامعہ اور مولانا محمد یونس بٹ صاحب مدیر وفاق المدارس السلفیہ نے شب بیداری کا پروگرام ترتیب دیا جس میں طلباء کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی اور بروز سوموار تمام طلباء کے اعزاز میں مولانا محمد یونس بٹ کی طرف سے سری کا کھانا پیش کیا گیا جس میں اساتذہ کرام جامعہ جناب مولانا حافظ عبدالستار الحماد مولانا حافظ عطاء اللہ مدرس شعبہ حفظ مولانا عبدالرحیم فاروقی افغانی مولانا عبدالحنان زاہد نے بطور خاص شرکت فرمائی اس پروگرام کی سرپرستی شیخ الجامعہ مولانا حافظ عبدالعزیز علوی نے فرمائی جب کہ نگرانی مولانا محمد یونس بٹ مدیر وفاق المدارس السلفیہ کر رہے تھے۔

انعامی تقریری مقابلہ

۲۶ نومبر۔ عالی کلاسز کے طلباء کے درمیان ایک انعامی تقریری مقابلہ بعنوان "قوموں کے عروج و زوال کے اسباب" منعقد ہوا جس میں طلباء کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر عروج کیلئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

زوال قانون قدرت اور قانون فطرت ہے اگر تاریخ کے دریچوں میں جھانک کر دیکھا جائے تو سقوط غرناطہ سقوط بغداد اور مسلمانوں کا تازہ زخم سقوط ڈھاکہ ہمارے سامنے ہے ہمارے زوال میں مغربی جمہوریت اور طاغوتی نظاموں کو اپنے آپ پر مسلط کرنے کا بڑا عمل دخل ہے امت مسلمہ کا عروج صرف اور صرف قرآن و سنت پر عمل کرنے میں مضمر ہے آخر میں مقابلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے شیخ الجامعہ نے امت مسلمہ کے زوال کا سبب فکر آخرت سے چشم پوشی قرار دیا انہوں نے مزید فرمایا کہ کفر اقوام کا عروج حقیقت میں مسلم قوم کے زوال کا دوسرا نام ہے۔

اس تقریب کے مہمان خصوصی مولانا محمد یونس بٹ نے طلباء کی حوصلہ افزائی کیلئے ایک مختصر مگر پر مغز خطاب کیا اور طلباء کو مزید محنت کی تلقین فرمائی اور آخر میں ان طلباء کا اعلان کیا جنہوں نے اس مقابلہ میں اول دوم اور سوم پوزیشنز حاصل کیں اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ اس مقابلہ میں اول عتیق الرحمن دوم عبدالوحید ساقی۔ عبدالغفار پسروری جب کہ سوم محمد شفیق کاشف اور مقبول احمد پروازر ہے۔

© rasailojaraid.com